23390 - خاوند اس كى جنسى رغبت پورى نہيں كرتا

سوال

مجھے اپنے خاوند کے ساتھ معاملہ کرنے میں ایک مشکل ہے ، میں جانتی ہوں کہ جب بھی خاوند مجھے اپنے کمرے میں بلائے مجھے جانا ضروری ہے چاہے میں نفسیاتی حالت میں صحیح نہ بھی ہوں ، اورمجھے یہ بھی علم ہے کہ جھوٹ ایک بہت ہی بری اورگندی چیز ہے ، لیکن میں میرے نزدیک سب سے عظیم اوربڑی چیز خاوند کوراضي کرنا ہے ۔
کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اسے یہ باور کراؤں کہ میری خواہش پوری ہوچکی ہے ؟
مجھے یہ ہی مشکل پیش آتی ہے اورمیں یہ نہیں چاہتی کہ اپنے خاوند کوپریشان کروں کیونکہ وہ میری خواہش کومکمل طرح پوری نہیں کرسکتا ۔
اس اظہار سے میں رک نہیں سکتی کیونکہ دل کی بات کہنے سے اسے پریشانی ہوگی (یعنی کہ میری خواہش پوری نہیں ہوئي) آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس مسئلہ میں میری کچھ مدد کریں اورآپ اپنی دعاؤں میں مجھے نہ بھولیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کواپنے صبر اوراپنے رب کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنے خاوند کی رغبت پر لبیک کہنے اوراطاعت کرنے پر جزائے خیر عطا فرمائے ۔

آپ نے جس مشکل کا ذکر کیا ہے اس کا علاج اورحل یہی ہے کہ آپ صراحت سے اسے بتا دیں ، اس کا معنی یہ نہیں کہ خاوند کوپریشان کریں ، یا پھر اس پر کمزوری کی تہمت لگانی مقصود ہو ، کیونکہ یہ مشکل بعض اوقات خاوند کے اصل میں مشکل کے عدم شعور کی بنا پر ہوتی ہے نہ کہ اس کی کمزوری یا پھر جنسی طور پر عاجز ہونے کی وجہ سے ۔

بعض اوقات خاوند جماع کرنے چلا آتا ہے لیکن کچھ ایسے امور کوترک کردیتا جن کا کرنا ضروری ہے ، جن کی وجہ سے عورت کی خواہش پوری ہوجاتی ہے ، اس کے لیے آپ کچھ کتابوں سے معاونت حاصل کرسکتی ہیں جوکہ مرد اور عورت کے تعلقات کی اساس اوروضاحت کرتی ہوں مثلا محمود مھدی استنبولی کی کتاب (تحفۃ العروس) اس کا اردو ترجمہ بھی موجود ہے ۔

حاصل یہ ہے کہ اس میں کوئي مانع نہیں کہ خاوند سے بات چیت کی جائے اوراسے اس تک پہنچنے کے لیے چنداِیک کتب پڑھنے کی راہنمائي کی جائے ، تویہ صراحت ان مشکلات سے بہتر ہے جن کا علاج بہت ہی آسان اورمیسر ہوسکتا ہے ۔

اوریہ عورت کواس کی مسؤلیت سے بری الذمہ قرار نہیں دیتا عورت پر بھی ضروری ہے کہ وہ بھی خاوند کے لیے کچھ کام کرے مثلا بناؤ سنگار اوراس سے محبت اورمعاشرت میں اسے ترغیب دلانے والی اشیاء وغیرہ ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .